انوار شریعت
سُنّی دارالاشاعت
علویہ رضویہ ڈجکوٹ روڈ
فیصل آباد پاکستان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

لقد کان لکم فی رسول اللہ اسوۃ حسنۃ

(ہزاروں مسائل کی معلومات کا خزینہ)

جامع الفتاویٰ

حصہ اوّل ــ تا ــ ہشتم

از

- افادات مجدد اسلام شاہ احمد رضا خانصاحب بریلوی قدس سرہٗ
- حجۃ الاسلام حضرت شاہ حامد رضا خانصاحب بریلوی قدس سرہٗ
- صدر الافاضل حضرت مولانا سید نعیم الدین صاحب مرادآبادی قدس سرہٗ
- مناظر اسلام حضرت مولانا نظام الدین صاحب ملتانی رحمۃ اللہ علیہ

مُرتّبہ

مولانا محمد اسلم علوی قادری رضوی

80/-

الناشر

سنی دار الاشاعت علویہ رضویہ ڈجکوٹ روڈ لائلپور

بار اوّل ——— سنہ ۱۹۷۰ء سنہ ۱۳۹۰ھ

تعداد ——— ایک ہزار

ناشر ——— سنی دار الاشاعت علویہ رضویہ ڈجکوٹ روڈ لائلپور

مطبوعہ ——— دین محمدی پریس لاہور

کتابت ——— غلام سرور قادری رضوی

قیمت ——— سفید کاغذ ۱۴ روپے۔ نیوز پیپر ۱۰ روپے

عقود الدرایہ مطبع مصر جلد اول صفحہ ۹۲ و ۹۳ وغیرہ کتب فقہ میں باین طور مذکور ہے۔ اَلرَّافِضِیُّ اِذَا کَانَ یَسُبُّ الشَّیْخَیْنِ وَالْعِیَاذُ بِاللّٰہِ فَھُوَ کَافِرٌ اِنْتَھٰی وَلَوْ قَذَفَ عَائِشَۃَ بِالزِّنَا فَقَدْ کَفَرَ اِنْتَھٰی وَمَنْ اَنْکَرَ خِلَافَۃَ اَبِیْ بَکْرٍ فَھُوَ کَافِرٌ اِنْتَھٰی وَکَذٰلِکَ مَنْ اَنْکَرَ خِلَافَۃَ عُمَرَ فِیْ اَصَحِّ الْاَقْوَالِ ھٰؤُلَاءِ الْقَوْمِ خَارِجُوْنَ عَنْ مِلَّۃِ الْاِسْلَامِ اَحْکَامُھُمْ اَحْکَامُ الْمُرْتَدِّیْنَ الخ پس اہلسنت وجماعت کو چاہیئے کہ ان کے ساتھ مواکلت ومشاربت وموانست ہرگز نہ کریں اور نہ ہی ان کو رشتہ دیں کیونکہ ایسے لوگ شرعاً دائرہ اسلام سے خارج ہیں۔ چنانچہ حدیث میں ہے عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اِذَا رَاَیْتُمُ الَّذِیْنَ یَسُبُّوْنَ اَصْحَابِیْ فَقُوْلُوْا لَعْنَۃُ اللّٰہِ عَلٰی شَرِّکُمْ (رواہ الترمذی) اور غنیۃ الطالبین مترجم صفحہ ۱۷۹ مطبوعہ مطبع اسلامیہ لاہور میں باین طور حدیث مذکور ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لَا تَسُبُّوْا اَصْحَابِیْ فَمَنْ سَبَّھُمْ فَعَلَیْہِ لَعْنَۃُ اللّٰہِ اور ایک روایت میں یہ الفاظ بھی وارد ہیں وَسَیَاْتِیْ قَوْمٌ یَسُبُّوْنَھُمْ وَیَنْتَقِصُوْنَھُمْ وَلَا تُشَارِبُوْھُمْ وَلَا تُوَاکِلُوْھُمْ وَلَا تُنَاکِحُوْھُمْ الخ

پس ان تمام دلائل قاطعہ سے ثابت ہوا کہ ایسے رافضیوں تبرائیوں کو ہرگز نکاح دینا اہلسنت وجماعت کو جائز نہیں۔ کیونکہ ان کا کفر یقیناً اجماع سے ثابت ہو چکا ہے۔ اور ان کے ہاتھ کا ذبیحہ مردار ہے۔ اور ان کے ساتھ نکاح کر دینا حرام بلکہ خالص زنا ہے۔ معاذ اللہ۔ اِنَّ اللّٰہَ یَھْدِیْ مَنْ یَّشَاءُ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ۵ فقط

فقیر محمد نظام الدین ملتانی حنفی قادری سہروردی از خلفاء سلطان باہو رحمۃ اللہ علیہ

الجواب صحیح

ء خاکسار قمر الدین عفی عنہ امام مسجد جامع وزیر آباد

ء الجواب صحیح ثابت بالکتاب والسنۃ واجماع الامۃ
حررہٗ فقیر جان محمد سکنہ قادر پوراں ضلع ملتان

لا شک فیہ

ء خورشید احمد سکنہ کمال پور چک نمبر ۱۲۳

ء صمصام خوشنویس ضلع لائلپور۔

ء الجواب صحیح
خادم العلماء سید محمد نور شاہ سکنہ چک بانگا حال سانگلہ ہل

ذٰلک الکتاب لا ریب فیہ

ء احقر العباد امیر الدین از کلاسکے تحصیل وزیر آباد ضلع گوجرانوالہ

ء الجواب حق فقیر تاج الدین کالوی علاقہ قادر آباد گجرات پنجاب خلف عبد الکریم ولد فیض اللہ مرحوم

ء علام محی الدین سکنہ کوٹ ہسرت خاں خلف مولوی غلام محمد مرحوم بموجب کتب فقہ نکاح قریشی کا آپس میں درست ہے۔ اور جائز ہے۔ جو عبارات محبت سے ظاہر ہے اور نکاح سنی اور شیعہ کا بوجہ کفر شیعہ جائز نہیں اور شیعہ کا کفران کے سب سے ظاہر ہے۔

سید احمد علی پروفیسر اسلامیہ کالج و خطیب مسجد شاہی لاہور